ماهي الكبائر؟

استفادہ

کتاب الکبائر للامام الذہبی رحمہ اللہ والکبائر للشیخ محمد بن سلیمان التمیمی رحمہ اللہ

ترجمہ و تلخیص

محمد انور محمد قاسم

ناشر : مجلس التحقیق الاسلامی 99 جے ماڈل ٹاؤن لاہور

ما ھی الکبائر ؟

کبیرہ گناہ کیا ہیں؟

استفادہ

کتاب الکبائر للإمام الذّھبیؒ والکبائر للشیخ محمد بن سلیمان التمیمیؒ

ترجمہ وتلخیص

محمد انور محمد قاسم

کبیرہ گناہ کیا ہیں؟

شیطان نے انسان کو راہِ حق سے بھٹکانے کے لئے کئی طرح کے جال بچھا رکھے ہیں' ان میں سے یہ بھی ہے کہ وہ انسان کو رب العالمین کی نافرمانی میں پھنسا دیتا ہے اوراس سے طرح طرح کے گناہ کراتا ہے' گناہ دوطرح کے ہوتے ہیں۔

1۔صغیرہ گناہ : یہ چھوٹے گناہ' وضو' نماز' روزہ' صدقہ خیرات اور دیگر نیکیوں سے اللہ ربّ العالمین معاف فرمادیتے ہیں' جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہے: ﴿اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا كَبَآئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُمۡ مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا﴾ (النّساء :۳۱) اگرتم ان بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہو' جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی موٹی بُرائیوں کو مٹا دیں گے اورتمہیں عزّت کی جگہ (جنّت) داخل کریں گے۔

2۔کبیرہ گناہ : یہ بڑے گناہ ہیں جوصرف سچّی توبہ سے ہی معاف ہوسکتے ہیں.اگر گناہ کسی انسان کے حق سے متعلق نہیں ہے تو' توبہ کی تین شرائط ہیں. 1۔جس گناہ میں انسان ملوّث ہے اُس سے باز آجائے'2۔کئے ہوئے گناہ پر ندامت اور شرمندگی ہو'3۔آئندہ اُس گناہ کو کبھی بھی نہ کرنے کا عزم ہو۔اگر گناہ کسی انسان کے حق سے متعلق ہو تو چوتھی شرط مزید یہ عائد ہوتی ہے 4۔اگر کسی انسان کا حق اس

نے چھینا ہوتو اس کا حق لوٹا دے‘اگر وہ نہ ملے تو اس کے وارثوں کو دے اور اگر وہ بھی نہ ملیں تو اس کی جانب سے صدقہ وخیرات کر دے ‘اگر حق لوٹانے کی طاقت نہیں تو اس سے معافی مانگ لے‘اگر وہ نہ ملے تو اس کے حق میں دُعائے مغفرت کرے۔

ذیل میں اُن کبیرہ گناہوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو ہمارے معاشرے میں عام ہیں اور جن سے بچنا ہر مسلمان مرد اورعورت کے لئے نہایت ضروری ہے‘ اللہ تعالی تمام مسلمانوں کوان گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

1۔ شرک : فرمان الٰہی ! بے شک جو شرک کرے گا اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا اور دوزخ اس کا ٹھکانہ ہے (المائدہ/۷۲) فرمان نبوی ﷺ: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں؟ اور وہ اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرنا ہے (متفق علیہ)

شرک کی دو قسمیں ہیں :

ا۔شرک اکبر: وہ یہ کہ اللہ تعالی کے علاوہ اور کسی کی عبادت کی جائے یا عبادت کی کوئی قسم غیر اللہ کے ساتھ روا رکھی جائے.

۲۔شرک اصغر : اور یہ دکھاوا اور ریا کاری ہے جیسا کہ حدیث قدسی میں اللہ کا فرمان ہے: میں تمام شریکوں میں سب سے زیادہ شرک سے بیزار ہوں جوکوئی (نیک) عمل کرکے اس میں میرے علاوہ اور کسی کو شامل کرتا ہے میں اس کو بھی چھوڑ دیتا ہوں اور اس کے شریک کو بھی ۔(مسلم)

2۔ قتل =فرمان الٰہی ! جوکسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دیتا ہے اس کا بدلہ جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا‘ اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور تیار کر رکھا ہے اس کے لئے بڑا عذاب ۔(النساء:۹۳) فرمان نبوی ﷺ : سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو‘ اللہ تعالی کے ساتھ شریک ٹھرانا‘ جادو کرنا‘ کسی کو ناحق قتل کرنا۔۔(متفق علیہ)

3۔ جادو =فرمان الٰہی ! کفر تو شیطانوں نے کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے ۔(البقرۃ:۱۰۲) فرمان نبوی: سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچو‘ اللہ کے ساتھ شریک ٹھرانا‘ جادو کرنا‘ ناحق کسی کی جان لینا۔(بخاری)

4۔نماز چھوڑنا: فرمان الٰہی ! پھر ان (نیک لوگوں) کے بعد وہ ناخلف لوگ انکے جانشین ہوئے جنہوں نے نمازیں برباد کر دیں اور خواہشات کے پیچھے پڑ گئے یہ لوگ عنقریب جہنم میں ڈالے جائیں گے ۔(مریم:۵۹) فرمان نبوی ﷺ: ہمارے اور انکے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے جس نے اسکو چھوڑ دیا اس نے کفر کیا۔(احمد‘ ترمذی‘ نسائی)

5۔زکاۃ نہ دینا : فرمان الٰہی ! بربادی ہے ان مشرکین کے لئے جو زکاۃ نہیں دیتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ۔(حم السجدۃ ۶‘۷)

6۔ والدین کی نافرمانی: فرمان الٰہی ! آپ کے رب نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تم صرف اسی کی ہی عبادت کرو‘ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو‘ اگر تمہاری موجودگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہو اور انہیں نہ جھڑکو اور ان سے

ادب سے بات کرو اور انکے آگے عاجزی کے بازو نیاز مندی سے جھکا کر رکھو اور کہو اے میرے رب ! ان دونوں پر ایسے ہی رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا (الاِسراء/۲۳) فرمان نبوی ﷺ : کیا میں تمہیں بڑے گناہوں کی خبر نہ دوں ؟ ان گناہوں میں آپ ﷺ نے والدین کی نافرمانی کو بھی ذکر کیا (متفق علیہ) نیز فرمایا : اللہ کی رضامندی باپ کی رضامندی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے (ترمذی، ابن حبان)

7۔ زنا کاری: فرمان الٰہی ! زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو کیونکہ وہ بے حیائی اور برا راستہ ہے ۔ (الاِسراء/۳۲) فرمان نبوی: جب بندہ زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان نکل کر اسکے سر پر چھتری کی طرح ٹھہر جاتا ہے جب وہ اس سے فارغ ہوتا ہے تو پھر اسکی طرف لوٹ آتا ہے (ابوداؤد حاکم)

8۔ لواطت : فرمان الٰہی ! کیا تم (بدکاری کیلئے) دنیا کی مخلوق میں سے مردوں پر آتے ہو اور چھوڑتے ہو ان بیویوں کو جنہیں تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کیا ؟ بلکہ تم تو حد سے آگے بڑھی ہوئی قوم ہو۔ (الشعراء/ ۱۶۵، ۱۶۶) فرمان نبوی ﷺ: اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جس نے قوم لوط کا کام کیا۔ (نسائی)

9۔ سودخوری : فرمان الٰہی ! اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور لوگوں پر جو کچھ تمہارا سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو، اگر تم نے ایسا نہ نہیں کیا تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے۔ (البقرۃ/۲۷۸) فرمان نبوی ﷺ : سود کھانے اور کھلانے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔ (مسلم)

10۔ یتیم کا مال کھانا : فرمان الٰہی ! جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور عنقریب وہ داخل جہنم ہونگے ۔ (النساء/۱۰) یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ (اس میں تصرف نہ کرو) مگر اس طرح سے جو اس کے حق میں بہتر ہو ۔ (الاسراء ۳۴)

11۔ اللہ اور رسول ﷺ پر جھوٹ گھڑنا : فرمان الٰہی ! قیامت کے دن آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ گھڑا تھا انکے چہرے کالے ہیں ۔ (زمر/ ۶۰ فرمان نبوی! جس نے مجھ پر جھوٹ گھڑا اسکو چاہیئے کہ وہ جہنم کو اپنا ٹھکانہ بنالے (بخاری)

12۔ تکبر، غرور گھمنڈ اور خود پسندی : فرمان الٰہی ! بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔ (النحل/۲۳) فرمان نبوی ﷺ : جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو وہ جنت میں نہیں جائے گا ۔ (مسلم)

13۔ **جھوٹی گواھی**: فرمان الٰہی ! بتوں کی گندگی سے بچو اور بچو جھوٹ کہنے سے ۔ (الحج / ۳۰) فرمان نبوی ﷺ ! جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم اس وقت تک ہل نہیں سکتے جب تک کہ اس کے لئے دوزخ واجب نہ ہو جائے ۔ (ابن ماجہ، حاکم) کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں کی خبر نہ دوں ؟ اللہ کے ساتھ شرک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، جھوٹ سے بچتے رہو، آپ اسی بات کو اتنا دہراتے رہے

یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ ﷺ خاموش ہوجاتے ۔(متفق علیہ)

14۔شراب نوشی اور جوّا :فرمان الٰہی !اے ایمان والو! بیشک شراب نوشی' جوا بازی' بت پرستی اور فال کے تیر یہ تمام گندے شیطانی کام ہیں' پس تم ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔(المائدۃ/۹۰) فرمان نبوی ﷺ ! اللہ کی لعنت ہو شراب پر' اسکے پینے والے' پلانے والے' خریدنے والے' کشید کرنے والے' لیجانے والے' جس کی طرف لے جایا جائے اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔(ابوداؤد) شرابی جس وقت شراب پیتا ہے مومن نہیں ہوتا۔(متفق علیہ)

15۔تہمت لگانا:فرمان الٰہی !جولوگ پاک باز' بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔(النور/۲۳) فرمان نبوی ﷺ ! جس نے کسی لونڈی پر زنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی اِلا یہ کہ اس نے جیسا کہا ہو ویسا ہی ہو۔(بخاری)

16۔چوری : فرمان الٰہی !چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹو' یہ انکے کئے کا بدلہ ہے' سزا ہے اللہ کی جانب سے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے ۔(المائدۃ/۳۸) فرمان نبوی ! زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا اور نہ ہی چور چوری کرتے وقت مومن ہوتا ہے (بخاری)

17۔ڈاکہ زنی : فرمان الٰہی ! یہی سزا ہے ان لوگوں کی جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں بدامنی پھیلاتے ہیں کہ انہیں قتل کردیا جائے یا پھانسی پر چڑھا دیا جائے یا ان کے ہاتھ اور پیر مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا انہیں جلاوطن کردیا جائے یہ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے ۔(المائدۃ/۳۳)

18۔جھوٹی قسم :فرمان نبوی ﷺ ! جو جان بوجھ کر کسی مسلمان کا مال ہڑپ کرنے کے لئے جھوٹی قسم کھاتا ہے جب کہ وہ اس میں گناہ گار ہے' وہ اللہ تعالی سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضبناک ہوگا ۔(بخاری)

19۔ظلم =ظلم کئی طرح ہوتا ہے' لوگوں کا مال کھا کر' ناحق قتل کرکے' گالی دیکر' زیادتی کرکے یا کمزوروں پر دست درازی کرکے ۔فرمان الٰہی :ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہوجائے گا کہ وہ کس انجام سے دوچار ہوتے ہیں ۔(الشعراء ۲۲۷) فرمان نبوی ﷺ :ظلم سے بچو کیونکہ وہ قیامت کے دن تاریکی ہے ۔(مسلم)

20۔خودکشی =فرمان الٰہی :تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو' بے شک اللہ تعالی تم پر بڑا مہربان ہے ۔جو شخص سرکشی اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اسے عنقریب دوزخ کے حوالے کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے ۔(النساء/ ۲۹۔۳۰) فرمان نبوی ﷺ :مومن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جو کسی مومن پر کفر کی تہمت لگاتا ہے وہ اس کے قاتل کی طرح ہے' جو شخص کسی چیز سے اپنے آپ کو قتل کرتا ہے اللہ

اسی سے اسکو قیامت کے دن عذاب دے گا۔(متفق علیہ)

21۔بے غیرتی =فرمان نبوی ﷺ: تین طرح کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہونگے' ۱۔والدین کا نافرمان' ۲۔بے غیرت (دیوث) ۳۔ مردوں کی شکل وصورت اختیار کرنے والی عورتیں۔(نسائی' حاکم' احمد)

22۔پیشاب سے بے احتیاطی اور چغل خوری = پیشاب سے بد احتیاطی عیسائیوں کا شیوہ ہے۔فرمان الہٰی :اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔(مدثر'۴) اللہ کے رسول ﷺ کا گذر دو قبروں پر سے ہوا آپ نے ان دونوں صاحب قبر کے تعلق سے فرمایا: یہ دونوں عذاب دیئے جارہے ہیں لیکن کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں' ان میں سے ایک پیشاب سے احتیاط نہیں برتتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا۔(متفق علیہ)

23۔خیانت =فرمان الہٰی :اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کا فریب چلنے نہیں دیتا۔(یوسف/۵۲) فرمان نبوی ﷺ: وہ مومن نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہو اور نہ ہی اس شخص کا کوئی دین ہے جس کو عہد واقرار کا پاس وخیال نہیں۔

24۔دنیا کے لئے علم حاصل کرنا اور علم چھپانا =فرمان الہٰی : جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں در آنحالیکہ ہم نے انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے کتاب میں بیان کرچکے ہیں یقین جانو کہ ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔(البقرہ/ ۱۵۹) فرمان نبوی: جو ایسا علم سیکھتا ہے جس سے اللہ کی رضا حاصل کی جاسکتی ہے لیکن اسے صرف اس لئے سیکھتا ہے کہ اس کے ذریعے دنیا حاصل کرے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو تک بھی نہیں پائیگا۔(ابوداؤد)

25۔احسان جتلانا=فرمان الہٰی :اپنی نیکیوں کو احسان جتلا کر اور ایذاء پہنچا کر برباد نہ کرو۔(البقرۃ/۲۶۴) فرمان نبوی ﷺ: تین ایسے شخص ہیں جن کا کوئی عمل اللہ کے ہاں مقبول نہیں ۱۔والدین کا نافرمان ۲۔احسان جتلانے والا . ۳۔تقدیر جھٹلانے والا۔(طبرانی وابن ابی عاصم)

26۔لوگوں کے راز سننا اور تصویر بنانا=فرمان الہٰی :اور جاسوسی نہ کیا کرو۔(حجرات/۱۲) فرمان نبوی ﷺ: جو کسی قوم کی باتوں کو (چھپ کر) سنتا ہے جب کہ وہ اس کے سننے کو پسند نہیں کرتے قیامت کے دن اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔جس نے کوئی تصویر بنائی اسے عذاب دیا جائے گا اور اسے مکلّف کیا جائے گا کہ اس میں روح پھونکے جب کہ وہ پھونک نہیں سکتا۔(بخاری)

27۔کاہن یا نجومی کی تصدیق کرنا=فرمان نبوی ﷺ: جو کسی عراف (گم شدہ چیزوں کی خبر دینے والا) یا کاہن (غیب کی باتیں بتلانے والا) کے پاس آتا ہے اور اس کی باتوں کو سچ سمجھتا ہے تو اس نے محمد پر نازل شدہ شریعت کا انکار کردیا۔(احمد' حاکم)

28۔شوہر کی نافرمانی =فرمان الہٰی :اور جن (عورتوں) کی نافرمانی کا تمہیں ڈر ہو تو انہیں سمجھاؤ (ورنہ) انکو بستر سے جدا کردو (ورنہ) انہیں مارو' اگر وہ تمہارا کہا مان لیں تو تم ان پر دست درازی کا کوئی بہانہ تلاش نہ کرو' بے شک اللہ بلند اور بڑا ہے۔(النساء/۳۴)

فرمان نبوی ﷺ: جب شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے پھر اس نے انکار کر دیا اور وہ اس سے ناراض ہو کر رات گذارتا ہے تو صبح ہونے تک اس پر فرشتے لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔(بخاری)

29۔ظلم =ظلم کئی طرح ہوتا ہے'لوگوں کا مال کھا کر'ناحق قتل کر کے' گالی دیکر'زیادتی کر کے یا کمزوروں پر دست درازی کر کے۔فرمان الہی :ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس انجام سے دوچار ہوتے ہیں ۔(الشعراء/۲۲۷) فرمان نبوی ﷺ:ظلم سے بچو کیونکہ وہ قیامت کی تاریکیوں میں سے ایک تاریکی ہے۔(مسلم)

30۔خودکشی =فرمان الہی :تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو' بے شک اللہ تعالی تم پر بڑا مہربان ہے۔جو شخص سرکشی اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اسے عنقریب دوزخ کے حوالے کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے ۔(النساء/ ۲۹۔۳۰) فرمان نبوی ﷺ:مومن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے'جو کسی مومن پر کفر کی تہمت لگاتا ہے وہ اس کے قاتل کی طرح ہے'جو شخص کسی چیز سے اپنے آپ کو قتل کرتا ہے اللہ اسی سے اسکو قیامت کے دن عذاب دے گا۔(متفق علیہ)

38۔ پڑوسی کو تکلیف پہنچانا =فرمان نبوی ﷺ: وہ شخص جنت میں نہیں جاسکتا جسکی ایذاء رسانی سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔(مسلم)

39۔حکمران کا رعایا کو دھوکہ دینا =فرمان الہی :بے شک ملامت کے مستحق وہ لوگ ہیں جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق فساد برپا کرتے ہیں انکے لئے دردناک عذاب ہے۔(الشوری/۴۲)

فرمان نبوی ﷺ: جو حکمران اپنے رعایا کو دھوکہ دے گا وہ جہنمی ہے۔ (احمد)

40۔مردوں کا ریشم اور سونا پہننا =فرمان نبوی ﷺ: ریشم دنیا میں وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔(مسلم)

41۔جھگڑا اور مناظرہ بازی =فرمان نبوی ﷺ: جو کسی باطل چیز کے بارے میں جھگڑتا ہے جب کہ وہ جانتا ہے(کہ یہ باطل ہے) ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا یہاں تک کہ وہ اس جھگڑے سے الگ نہ ہو جائے۔(ابوداؤد)

42۔ناپ تول میں کمی کرنا =فرمان الہی :تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے لئے' جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔(المطففین)

43۔اللہ کی پکڑ سے بے خوف ہونا =فرمان الہی : کیا وہ اللہ کی پکڑ سے بے خوف ہو گئے ؟ اللہ کی پکڑ سے نقصان اٹھانے والی قوم ہی بے خوف ہو سکتی ہے.(الاعراف۹۹) آپ ﷺ یہ دعا زیادہ کیا کرتے تھے" يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلى دِيْنِكَ"اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔آپ سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول ! کیا آپ کو ہمارے بارے میں خدشہ ہے؟ آپ نے جواب دیا" بندوں کے دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں جنہیں وہ جیسے چاہتا ہے پلٹتا رہتا ہے (احمد)

44۔مسلمان کو کافر کہنا=فرمان نبوی ﷺ: جو اپنے مسلمان بھائی کو ''اے کافر'' کہتا ہے تو یہ لفظ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف لوٹتا ہے۔(بخاری)

45۔جمعہ اور با جماعت نماز چھوڑ دینا= فرمان نبوی ﷺ: جمعہ چھوڑنے والے لوگ باخبر رہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ انکے دلوں پر مہر لگا دے اور وہ پھر غافلوں میں ہو جائیں۔(مسلم) جس نے اذان سنی اور مسجد نہیں آیا اسکی نماز نہیں ہوگی مگر عذر کی وجہ سے۔(ابن ماجہ)

46۔صحابہ کرامؓ کو گالی دینا=فرمان نبوی: میرے صحابہ کو گالی نہ دو،اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرے تب بھی وہ انکے ایک مُد یا اس کے آدھے کے برابر نہیں ہوسکتا۔(بخاری)

47۔ اللہ کی خلقت کو بدلنا=فرمان نبوی ﷺ: اللہ کی لعنت ہو چھا (سوئی کے ذریعے چہرے وغیرہ پر نقش ونگار بنانا) لگانے والی اور لگوانے والی پر،ابرو کے بالوں کو اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر،حسن کے لئے دانتوں کے درمیان سوراخ کرنے والی اور اللہ کی خِلقت کو بدلنے والیوں پر۔(متفق علیہ) اللہ کی لعنت ہو نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی،چھا لگانے والی اور لگوانے والی پر۔(متفق علیہ)

48۔زمین کی نشانیوں کو بدلنا فرمان نبوی ﷺ: اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کی نشانیوں کو بدل دیتا ہے۔(مسلم)

49 ۔میّت پر نوحہ کرنا= فرمان نبوی ﷺ: لوگوں میں دو عادتیں کفر کی ہیں: نسب میں طعنہ دینا اور میت پر نوحہ کرنا۔(مسلم،احمد)

50۔مکاری اور دھوکہ دہی=فرمان الہی: حالانکہ بری چالیں اپنے چلنے والوں کو ہی لے ڈوبتی ہیں۔(فاطر۴۳) فرمان نبوی ﷺ: مکاری اور دھوکہ دوزخ میں ہے۔(شعب الایمان

51۔ بلا عذر رمضان کے روزے چھوڑنا اور استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا= فرمان نبوی ﷺ: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے ۱۔لااله الا الله محمد رسول الله کی گواہی دینا ۲۔نماز قائم کرنا ۳۔زکاۃ دینا ۴۔رمضان کے روزے رکھنا ۵۔اور بیت اللہ کا حج کرنا۔(بخاری)

دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں ان کبیرہ گناہوں سے بچائے اور ہمارے چہروں کو روشن بنائے۔''جس دن کچھ چہرے روشن ہونگے اور کچھ کالے،جن کے چہرے کالے ہونگے (ان سے کہا جائے گا) تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا،تم اپنے کفر کا مزہ چکھو اور جن کے چہرے روشن ہونگے وہ اللہ کی رحمت میں ہونگے اور وہ ہمیشہ اسی میں ہونگے''۔(آل عمران/۱۰۶)